www.imroz.com.pk

بلوچستان کے عوام کا نمائندہ اخبار

Daily IMROZ Quetta A.B.C Certified

روزنامہ امروز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حکیم اکمل

جلد نمبر 14 | بروز ہفتہ 30 جولائی 2022ء 30 ذوالحجہ 1444ھ | شمارہ 010 | قیمت 10

حکومت پر نہ دیگر ممالک کو اعتماد ہے نہ آئی ایم ایف کو عمران خان

جنرل باجوہ امریکیوں کو فون کر رہے ہیں تو اس کا مطلب ہم کمزور ہوتے جا رہے ہیں، یہ آرمی چیف کا تو کام نہیں، امریکا جب مدد کرے گا تو کوئی مطالبہ نہیں کریگا؟

مجھے یہی لگتا ہے کہ اب آرمی چیف نے ذمہ داری لی، عارف نقوی کو 20، 25 سال سے جانتا ہوں، وہ پاکستان کا بہت فائدہ کروا رہا تھا، سابق وزیر اعظم کا انٹرویو

پی ٹی آئی ارکان اسمبلی کے استعفے، قاسم سوری نے قانونی نقطہ اٹھا دیا

اسپیکر کی جانب سے پی ٹی آئی اراکین کے استعفے منظور کرنے کی کوئی آئینی حیثیت نہیں، سابق ڈپٹی اسپیکر

اسلام آباد (این این آئی) سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم سوری نے اسپیکر راجہ پرویز اشرف کی جانب سے پی ٹی آئی اراکین اسمبلی کے استعفوں کو منظور کرنے کے اقدام کو باجوہ اور ایمپائر کی کوئی آئینی حیثیت قرار دے دیا۔ اسمبلیات سے مطابق ایک بیان میں سابق اپنی اسپیکر قاسم سوری نے کہا کہ

بقیہ 1 صفحہ آخر پڑھیں

برطانوی جریدے فنانشل ٹائمز نے فارن فنڈنگ کا پول کھول دیا، حافظ حمد اللہ

فنڈنگ اکاؤنٹس میں سینکڑوں غیر ملکی کمپنیوں نے پیسہ لینے کی نوبت کیوں آئی؟ ہر ترجمان پی ڈی ایم

اسلام آباد (این این آئی) کائنل فنانشل ٹائمز نیوز پرترجمان پی ڈی ایم حافظ حمد اللہ نے کہا ہے کہ برطانوی جریدے فنانشل ٹائمز نے فارن فنڈنگ کا پول کھول دیا، فنانشل ٹائمز کی سنسنی سے ثابت ہوا کہ پی ٹی آئی کو کوئی فارن فنڈنگ ہوئی ہے، بیرونی ممالک کے کئی شخصیات

بقیہ 3 صفحہ آخر پڑھیں

بلوچستان میں بارشیں صورتحال ہنگامی

مچھ میں شدید زخمی مریض کو لے جانیوالی ایمبولینس خراب، موقع پر موجود چیئرمین این ایچ اے محمد خرم آغا نے اپنی گاڑی کی مدد سے زخمی کو بروقت ہسپتال پہنچا دیا

بلوچستان میں روڈ ٹیوٹ ورک کو بہتر وقت ٹریفک کیلئے فعال رکھنے کیلئے این ایچ اے کے انجینئرز، ماہرین و دیگر عملہ موجود ہے، چیئرمین این ایچ اے کا شاہراہوں کے دورے کے موقع پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) انسانی ہمدردی اور احساس کے عظیم جذبہ کی اعلیٰ مثال، رحیم یار خان میں موجود

بقیہ 4 صفحہ آخر پڑھیں

وفاقی سیکرٹری مواصلات وچیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی لیفٹیننٹ (ر) محمد خرم آغا نے شدید زخمی حالت میں مریض کو والی بال جانے والی ایمبولینس کے چالک

بقیہ 4 صفحہ آخر پڑھیں

لاہور، وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی اسپیکر کے انتخاب میں اپنا ووٹ کاسٹ کر رہے ہیں

آرمی چیف کا امریکی نائب وزیر خارجہ سے رابطہ ہوا

رابطے بارے تفصیلات آئی ایس پی آر بتا سکتا ہے، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) دفتر خارجہ کے ترجمان عاصم افتخار نے تصدیق کی ہے کہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کا امریکی نائب وزیر خارجہ ویندی

بقیہ 5 صفحہ آخر پڑھیں

صوبائی خاتون محتسب صابرہ اسلام کی تعیناتی کو کابینہ اور قانونا غیر مؤثر قرار

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس بلوچستان بابی کورٹ جسٹس نجم الثاقب اور جسٹس روزی خان پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے ایک آئینی درخواست

بقیہ 6 صفحہ آخر پڑھیں

کراچی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے گورنر سندھ ریئر ایڈمرل جاوید اقبال ملاقات کر رہے ہیں

متاثرین کی بحالی میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، فرح عظیم شاہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء، مشیر صوبائی ترجمان نے فنڈ ریزنگ پروگرام میں اپنی آدھی تنخواہیں دینے کا اعلان کر دیا ہے

غلط معلومات اور ڈس انفارمیشن کی لہر ہمارے ملک اور معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے، ترجمان حکومت بلوچستان کا بیان

(این این آئی) حکومت بلوچستان نے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کے لئے فنڈ ریزنگ پروگرام کے آغاز کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی وزراء، مشیر صوبائی ترجمان نے اس فنڈ ریزنگ پروگرام میں اپنی آدھی تنخواہیں دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ فنڈ ریزنگ پروگرام میں عالمی اور غیر ملکی اداروں اور شخصیات سے امداد کی اپیل کی جائے گی۔ ان

بلوچستان میں کورونا وائرس کی شرح 1.84 فیصد ریکارڈ کی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں کورونا وائرس کی شرح 1.84 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ صحت کے جاری

بقیہ 8 صفحہ آخر پڑھیں

بلوچستان کی بحالی میں بارشوں نے 30 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے، جس سے تباہی پھیلی ہے، پارلیمانی سیکرٹری

چیف سیکریٹری بلوچستان روزانہ کی بنیاد پر اجلاس منعقد کر کے متعلقہ اداروں سے بریفنگ لے رہے ہیں

کوئٹہ (ن) پارلیمانی سیکرٹری ایس ایڈیٹی اے ڈی بشری رند نے بلوچستان میں حالیہ بپا بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال، بحالی اور ریلیف کے اقدامات اور ریسکیو آپریشن پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں 30 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے جس سے تباہی پھیلی ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے صوبائی محکمہ صحت کے ماتحت ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سنٹر کام کر رہا ہے۔ ہم بلوچستان کو اس وقت طوفانی بارشوں سے بچانے کی صورتحال کا سامنا ہے۔ حالیہ مون سون بارشوں نے

1

حکومت اور پی ٹی ایم انسانی جان بچانے کے اقدامات کرنے مشکل میں اس گھڑی پر متاثرہ خاندانوں کو ریلیف پہنچایا جائے۔ ریلیف سرٹیفکیٹ فوری طور پر بحال کرنے سے بیاب میں بھوکے لوگوں کو بھالا جائے خاندان کے بھوکے پیٹ میں آگ جلانے کے لیے فوری اقدامات اور جن کا مالی موقع ہے اور سیلاب کی زد سے بچے ہوئے ہیں زمینداروں کے ضمانت نہ ہونے کی وجہ سے ان کے اکاؤنٹ بند کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ سیلاب سے لاکھوں ایکڑ زمین تباہ و برباد ہوگئی ہے ہزاروں کی کمزور فصلیں تباہ ہوگئی ہیں لوگ بے یار و مددگار ہیں کھلے آسمان تلے بیٹھے ہوئے ہیں اور خود زندگی کی اپنی کشتی ڈوبتی ہوئی نظر آرہی ہے اور خود زندگی کی بھاری ذمہ داری ہمارے سر پر ہے حکومت اور معیشت کی گھڑی میں متاثرین کی مدد کیلئے کھلی طرح کردار ادا کرے۔

2

اظہار رائے کی آزادی اور قانون کا پالنا کوئی کہنے میں کتنا دعوہ کے مقامی صحافیوں سے ملنے کا موقع ملا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سیاسی ایک کی ہے کہ پاکستان کی علاقوں میں ابھی تک پانی کھڑا ہے جو کچھ ہے ہوئے ہیں کل تک انتظامیہ سرکاروں کی بحالی کیلئے بھرپور قدرت کرے۔ انہوں نے معمولی کوشش حکومت جلد مکمل جھیل کی سے سیلاب متاثرین تک پہنچا رہے ہیں۔ معاملہ کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر ظفر اقبال نے کہا کہ پانی کے اثرات کا جائزہ لے رہی ہے۔ قدرتی آفات سے پاکستان میں متاثرہ علاقوں کو بحالی کیلئے ہمارے پاس پہلی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے اثرات کا جائزہ لے رہی ہے۔ ڈاکٹر ظفر اقبال نے کہا کہ ہم کوشش کر رہا ہے سیلاب متاثرین تک پہنچا رہے ہیں۔ معاملہ کی ذمہ داری ہمارے سر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو بحالی کیلئے ہمارے پاس پہلی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر ظفر اقبال نے کہا کہ پانی کے اثرات کا جائزہ لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی علاقوں میں ابھی تک پانی کھڑا ہے جو کچھ ہے ہوئے ہیں کل تک انتظامیہ سرکاروں کی بحالی کیلئے بھرپور قدرت کر

روزنامہ امروز کوئٹہ

روزنامہ امروز کوئٹہ بروز ہفتہ 30 جولائی 2022ء

چین و روس کا افغانستان میں استحکام کیلئے روابط کو مضبوط بنانے پر اتفاق

چین اور روس کے درمیان اسٹریٹجک رابطے کو بروقت مضبوط بنانے سے، چین اور روس کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کی بنیادی صورتحال واضح کرنے میں مدد ملے گی، چینی وزیر خارجہ

چین، روس سمیت تمام رکن ممالک کیساتھ ملکر عشقابی تعاون تنظیم کو مزید کارگر اور ایک مخلص عضو اور دوست کے بعد عالمی فورم دینے کی اہم قوت بنانے پر تیار ہے

بیجنگ (این این آئی) بیجنگ کے دیانتی کیشنر کرادو وزیر خارجہ واعلی کے ایک کے بیجنگ اور روس کے درمیان اسٹریٹجک رابطے کو بروقت مضبوط بنانے سے، چین اور روس کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری کی بنیادی صورتحال واضح کرنے میں مدد ملے گی، چین روس تعلقات کی ثبات اور مستحکم ترقی کو فروغ دینے کا اور تشکیل کیشر ایکنی کو فروغ کرار کرنے اور اس پر عمل کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سے چین

کوہلو، پانی کشمریاسے متاثرہ خاندانوں میں امدادی چیک تقسیم کررہے ہیں

مارکسزم ایک مسلسل ترقی پذیر اور کھلا نظریہ ہے، چینی صدر

چینی صدر کا سی پی سی اور عالمی مارکسٹ سیاسی جماعتوں کے فورم کے نام مبارکباد کا خط

مارکسٹ سیاسی جماعتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ مارکسزم کی لوکلائزیشن کرنے کی مزید کوشش کریں گی

بیجنگ (این این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف روسی فاکا کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سیکرٹری پچینی صدر کی جن پھنگ نے سی پی ای اور عالمی مارکسٹ سیاسی جماعتوں کے فورم کو مبارکباد کا خط بھیجا۔ جمعہ کے روز چینی میڈیا کے مطابق شی جن پھنگ نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اس وقت عالمی اشتمال اور جمہوری کے دو رخحانات پر مشتمل جاری ہیں اور ترقی اور سلامتی کے امور دو بڑے شمار کے لحاظ سے مسلسل نمایاں ہو رہے ہیں۔ بیگ نیٹز دنیا کے ساتھ، عالمی ہواروی اور تمام ممالک کے عوام چین اور امریکہ سے توقع کرتے ہیں کہ وہ عالمی امن وسلامتی کو برقرار رکھنے اور عالمی امن وسلامتی کو فروغ دینے میں اپنا قائدانہ کردار ادا کریں۔ سے وہ دنیا کی مختلف طاقتوں بھی اور امریکہ کی دخل اندازی سے بھی شی جن پھنگ نے اس بات پر زور دیا کہ چین امریکہ تعلقات کو استریٹجک سمت اور ترقی اور خوشحالی کو فروغ دینے میں اپنا قائدانہ کردار ادا کریں گے۔ سے وہ دنیا عظیم طاقتوں بھی اور امریکہ کی دخل اندازی سے بھی شی جن پھنگ نے اس بات پر زور دیا کہ چین امریکہ تعلقات کو استریٹجک سمت اور

آل ایلڈ بیٹن جوڈیکل کرکٹ ٹورنامنٹ کے موقع پر مہمان خصوصی جوڈیشل کے مالک طفرغان کاکڑ ایوان کے صدر کو ایف ڈی

عالمی انتشار اور تبدیلی کے دور میں چین بدستور جاری ہیں، چینی صدر

آج کی دنیا نازک دور سے گزر رہی ہے، آج کی دنیا نازک دور سے گزر رہی ہے، امریکہ تائیوان کی علیحدگی کی حمایت نہیں کرتا، جو بائیڈن

موجودہ عالمی معاشی صورتحال چیلنجز سے بھری پڑی ہے، تائیوان میں بیرونی طاقتوں کی مداخلت کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں، شی جن پھنگ کی امریکی ہم منصب سے گفتگو

بیجنگ (این این آئی) چینی صدر شی جن پھنگ نے جو بائیڈن کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی، جس میں دونوں سربراہان مملکت نے چین۔ امریکہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ جمعہ کے روز چینی میڈیا کے مطابق شی جن پھنگ نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اس وقت عالمی انتشار اور تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے، دنیا میں دونوں ممالک کے عوام چین اور امریکہ سے توقع کرتے ہیں کہ وہ عالمی امن وسلامتی کو برقرار رکھنے اور عالمی ترقی اور خوشحالی کو فروغ دینے میں اپنا قائدانہ کردار ادا کریں گے۔ وہ دنیا کے ساتھ، عالمی ہواروی اور تمام ممالک کے عوام چین اور امریکہ سے توقع کرتے ہیں کہ وہ عالمی امن وسلامتی کو برقرار رکھنے اور عالمی

طوفانی بارشوں کے باعث سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایف سی کے زیر اہتمام راشن، اشیائے خورد ونوش و دیگر ضروری سامان تقسیم کیا جارہا ہے

مشرق اوسط کا مربوط دفاعی نظام ابھی تک صرف ایک خیال ہے، امریکا

سکیورٹی کے شعبے میں تعاون کے لیے کثیر الجہت علاقائی حکمت عملی کا امکان موجود ہے، سینئر عہدہ دار

اس کیلئے کوئی فریم ورک نہیں ہے لیکن صدر ایک بہتر علاقائی مربوط فضائی اور میزائل دفاع کا معاملہ اٹھانا چاہتے تھے

واشنگٹن (این این آئی) امریکی انتظامیہ کے ایک سینئر عہدہ دار نے کہا ہے کہ مشرق اوسط کے مربوط فضائی اور میزائل دفاعی نظام کے لیے ابھی تک کوئی فریم ورک وضع نہیں کیا گیا لیکن امریکا کا خیال ہے کہ سکیورٹی کے شعبے میں تعاون کے لیے کثیر الجہت علاقائی حکمت عملی کا امکان موجود ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عہدہ جو بائیڈن نے رواں ماہ کے اوائل میں سعودی عرب کے دورے کے موقع پر یہ معاملہ اٹھا کر کہا تھا جہاں انھوں نے اسرائیل کے دورے کے بعد کوئوب ریاستوں کے رہنماؤں کے ساتھ ایک سربراہ اجلاس میں شرکت کی

بتیہ 4 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

اقوام متحدہ نے وسطی ایشیا کو امن اعتماد اور تعاون کا خطہ قرار دیا

دنیا نے گزشتہ چند دہائیوں میں یکطرفہ طاقت اور بیرونی مداخلت کا بار بار مشاہدہ کیا ہے

پاکستان اس بروقت قرارداد اور اس کے مقاصد کی مکمل حمایت کرتا ہے، پاکستانی مندوب منیر اکرم

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ نے وسطی ایشیا کو امن، اعتماد اور تعاون کا خطہ قرار دے دیا اور اس سلسلے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے قراردادکی منظوری دی ہے۔ پاکستان نے اسے ایک بروقت اقدام قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی 193 رکنی جنرل اسمبلی نے اس بات کی سفارش کی کہ خطے کی تمام ریاستیں اور دیگر تمام ممالک وسطی ایشیا میں امن کو برقرار رکھنے کے لیے تعاون کریں اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے خطے کی تمام ریاستوں کی قومی یکجہتی، خودمختاری، سیاسی آزادی اور علاقائی سالمیت کا احترام کریں۔

بتیہ 6 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

فاطمہ بیان نے آسٹریلیا کی پارلیمنٹ کی پہلی چائنا بینیٹر بن کر تاریخ رقم کردی

کیمبرا (این این آئی) 27 سالہ فاطمہ بیان نے آسٹریلیا کی پارلیمنٹ کی پہلی چائنا بینیٹر بن کر تاریخ رقم کردی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فاطمہ بیان آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں جناب پینے والی پہلی خاتون بینیٹر بنی ہیں۔ ان کی عمر آٹھ سال کی تھی وہ

بتیہ 12 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

بے لگام راکٹ زمین پر کہیں بھی گر سکتا ہے، چین

راکٹ کے زمین کی فضا میں دوبارہ داخلے پر زیادہ تر اجزا ختم اور تباہ ہو جائینگے

بیجنگ (این این آئی) چین اپنے بے قابو ہو جانے والے ایک راکٹ کی ٹکر، حرکت کے بارے میں بے وقت معلومات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ چین اپنے بے قابو راکٹ کی ٹکر، حرکت کے بارے میں بے وقت معلومات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ خدشہ

بتیہ 8 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

یوکرین میں 75 ہزار روسی فوجی ہلاک اور 25 زخمی ہوئے، امریکی خاتون کا گھر لیس

واشنگٹن (این این آئی) یوکرین میں روسی فوجی آپریشن میں مصدقہ طیے کے لیے پچھلی جانے والی روسی افواج میں سے تقریباً نصف ہلاک یا زخمی ہوگئی ہے۔ یہ اس کا ہے کی نشاندہی کرتا ہے کہ جاری تنازعے میں روسی کو بہت زیادہ نقصان کا باعث بن

بتیہ 13 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

ابوظبی کے اتحاد ایئر ویز کا 2022 کی پہلی ششماہی میں قریباً 30 کروڑ ڈالر کا منافع

ہم اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کر رہے ہیں جس سے مسافروں کے ہم میں جاری گنا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے

ابوظبی (این این آئی) ابوظبی کی مقبول فضائی کمپنی اتحاد ایئر ویز نے 2022 کی پہلی ششماہی میں 29 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کا بنیادی چاچو (آپریٹنگ) منافع حاصل کیا ہے۔ اس نے ایک سال قبل 39 کروڑ ڈالر کا نقصان برداشت کرنے کے بعد یہ منافع حاصل کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امارات کی سرکاری کمپنی نے اپنا خالص منافع

بتیہ 9 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

شام میں فرد کحام کے زیر انتظام شہر میں اجتماعی قبر سے درجنوں لاشیں برآمد

کچھ پوسیدہ باقیات کو ہتھکڑیاں بھی ہوئی تھیں اور بعض کی آنکھوں پر پٹیاں بندھی ہوئی تھی ہیں

دمشق (این این آئی) شام کے شمالی شہر تل ابیض میں ایک اجتماعی قبر سے قریباً 30 لاشوں کی باقیات ملی ہیں۔ انھیں مکمل طور پر ایجاد پنہوں نے ہلاک کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہر میں کرد سویلین کونسل کے ایک عہدہ دار نے ہم ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر بتایا کہ شہریوں کو اغوا کیا گیا ہوگا کے قریب ایک اجتماعی قبر سے 29 لاشیں ملی ہیں۔ ان

بتیہ 10 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

مصر، جنوبی سینا میں ٹریفک حادثے میں دو اسرائیلی سیاح ہلاک

پانچ زخمی، رفیعوں کو اسرائیل کے اسپتالوں میں لے جایا گیا ہے، حکام

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل وزارت خارجہ اسرائیلی ایمرجنسی سروس نے بتایا کہ زخمیوں کو اسرائیل کے اسپتالوں میں لے جایا گیا ہے تاہم ان کی جان خطرے سے باہر ہے۔ جنوبی سینا پر بس

بتیہ 11 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

سعودی ولی عہد کا بیرس میں صدر میکرون کی طرف سے استقبال

دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات اور اقتصادی شعبے میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

بیرس (این این آئی) فرانس کے صدر عمانوئیل میکرون نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ جہاں ان میں دوطرفہ مفاہمت اور مذاکرات ہوں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ جہاں ان میں دوطرفہ مفاہمت اور مذاکرات ہوں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ جہاں ان میں دوطرفہ مفاہمت اور مذاکرات ہوں گے۔ ان مذاکرات

کوئٹہ مسلم لیگ (ن) ضلع کوئٹہ کے صدور حیم کاکڑ منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

شمالی کوریا کی امریکا کیخلاف جوہری ہتھیار استعمال کرنیکی دھمکی

ہماری مسلح افواج کسی بھی بحران کا جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں، کم جونگ ان

ہمارے خلاف ایسی کسی بھی خطرناک کوشش کا فوری بھرپور جواب دیا جائیگا اور یوں سک یول حکومت اور اس کی فوج کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائیگا

پیونگ یانگ (این این آئی) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے اپنی فوجوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ ہم جونگ ان کے خطاب کا مقصد بظاہر ان نے جزیرہ نما کوریا کو جنگ کے دہانے پر پہنچا دیا

بتیہ 29 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

امریکی ایوان نمائندگان نے چپس اینڈ سائنس قانون کی منظوری دیدی

بل کے حق میں 243 جبکہ مخالفت میں 187 ووٹ آئے، دستخط کیلئے صدر کے پاس بھیجا جائیگا

گزشتہ روز کی منظوری نے چپ سازوں کے امریکی پلانٹس کی تعمیر کے مصنوعی پرنظر ثانی کرنے کے بڑھتے ہوئے خطرے کو ٹل کر دیا ہے

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان چپس اینڈ سائنس قانون کی منظوری دے دی، بل کے تحت چپ میکنگ کے شعبہ میں چینی اجارہ داری ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ کانگریس کے 280 ممبران نے اس کے حق میں اور سائنس، ایک منظور کرنے سے امریکی صدر جو بائیڈن کی منظوری دے دی، بل انتخابات تب مدد ملے گی۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایک سال سے زیادہ اخراجات کی منظوری امریکی سینٹ پالیسی میں ایک نیم معمولی قانون رفت بل، بل کے تحت امریکی سینٹ کمرکز 52 بلین ڈالر سرکاری سبسڈی دی جائے گی، جنکہ سائنسی تحقیق کو فروغ ایک سال سے زیادہ اخراجات کی منظوری امریکی سینٹ

اٹھل، پاک۔ بحرا و قمل۔ ڈاکٹر اورادوزکی میں سیلاب متاثرین کو رسکیو اور راشن تقسیم کررہی ہیں

یمن کیلئے سعودی عرب کی حمایت نہ ہوتی تو اب حالات بالکل مختلف ہوتے، الارلیانی

سعودی عرب کی قیادت میں شروع کیے گئے ان آپریشنز کے نتیجے میں یمن میں ایرانی منصوبے کو شکست ہوئی

صنعا، (این این آئی) یمن کے وزیر اطلاعات معمر الارلیانی نے کہا ہے کہ جو جنگ یمنی آج اپنے بھائیوں کی مدد سے لڑ رہے ہیں، یہ ملک فارس کی ہم پر مسلط کی گئی تیسری جنگ قادسیہ ہے۔ اس جنگ کا مقصد ہماری عرب قوم کو کمزور کرنا اور قبلہ شدہ سلطنت فارس کی شان و شوکت کو بحال کرنا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ماضی دارالحکومت پر مسلط کی گئی تیسری جنگ قادسیہ ہے۔ اس جنگ کا

بتیہ 25 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

پیلوسی کا تائیوان کا دورہ معمہ بن گیا، سپیکر کا سنافہ بھی کچھ کہنے سے معذور

واشنگٹن میں ایک بھی فی الحال اس بارے میں کوئی واضح پوزیشن نہیں ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان کی سپیکر نینسی پیلوسی ایشیا پیسفک کا دورہ شروع ہونے کے باوجود ابھی تک اس کے مجوزہ دورہ تائیوان کے بارے میں واضح نہیں ہو سکا ہے کہ آیا وہ تائیوان

بتیہ 26 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

امارات میں سیلاب، ہوٹلوں میں متاثرہ خاندانوں کیلئے رہائش کا بندوبست

صدر امارات شیخ محمد بن راشد کی بھی ہوٹلوں کو ہدایات، وزیر انٹرنیشنل اقتصادی تعاون

ابوظہبی (این این آئی) متحدہ عرب امارات کی وزیر انٹرنیشنل اقتصادی نے سیلابی صورتحال میں سیلاب متاثرہ علاقوں کے باسیوں کو فوری طور پر محفوظ ٹھکانوں پر منتقل کرنے کے لیے 20 ہوٹلوں کے ساتھ رابطہ کیا ہے۔ ان ہوٹلوں کے ذریعے سیلاب میں پھنسے ہوئے خاندانوں کو لیے جہاں 1885 افراد کو پناہ دی جا سکے گی۔ صدر متحدہ عرب امارات شیخ محمد بن راشد نے تمام ہوٹلوں کو ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے خالی کمروں کو سیلاب متاثرہ افراد اور ان کے خاندانوں کے لیے دستیاب کریں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ اعلان محکمہ ایمرجنسی کرائسز اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے

بتیہ 27 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

زمبابوے میں مقامی کرنسی کی قدر میں کمی کے بعد طلائی سکے متعارف

اس رقم کے مکمل بھی نہیں ہو سکتے، زمبابوے کی عوام نے طلائی سکے مسترد کر دیے

ہراری (این این آئی) زمبابوے سے مرکزی بینک نے ہفتے کو ٹیلہ رز پر کاروبار پانے کے لیے رواں ہفتے سونے کے سکے متعارف کرا دیے۔ جون میں افراط زر تقریباً 192 فیصد سالانہ تک پہنچ گیا تھا جس نے صدر ایمرسن منگاگوا کی مقبولیت کو دوبارہ بحال کرنے کی کوششوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سینٹرل بینک کے گورنر جان منگوڈایا نے طلائی سکوں کی لائی کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ایک سکہ 18 سونے زائد امریکی ڈالر میں دستیاب ہے۔ منگوڈایا نے کہا کہ اس کے کام مشیر وں کو نوبیا پیٹر موی اور آنونی کاہرنج کہا گیا ہے۔ اس کے کنٹرکٹ رقم میں تبدیل کیا جا سکتا ہے اور متاثرہ ایک اور بین الاقوامی تنظیم اس کے کاروبار کے مطابق آسٹریلوی ماہرین کا ماننا ہے کہ دو سازو کمپنیوں کے ایشی کیشنز اور ایوات کے

بتیہ 23 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

بڑی دو ساز کمپنیاں کیشنز اور ایوات کے فرانکڈ ڈیٹا کے رسائی نہیں دیتیں، ماہرین

کیمبرا (این این آئی) میڈیکل سائنس ریسرچ بڑش میں شائع ہونے والی آسٹریلوی سائنسدانوں کی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کیمبر کے علاج کے حوالے سے سائنسدانوں کو ورکا رسائی کیمبر اور ایوات بنانے والی بڑی دو ساز کمپنیاں کے فرانکڈ ڈیٹا تک رسائی نہیں ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آسٹریلوی ماہرین کا ماننا ہے کہ دو ساز کمپنیوں کے ایشی کیشنز اور ایوات کے

بتیہ 24 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

عمانی شاگرد کی سعودی استاد سے 42 سال بعد ملاقات

استاد شاگرد کی ملاقات کی ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے، سوشل میڈیا پر ہلچل اور دخل

اردن (این این آئی) استاد اور شاگرد کا رہ والی رشتہ دونوں طرف سے ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برسوں گزر جانے کے بعد بھی ہونہار شاگرد اپنے استادوں کو یاد رکھتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق استاد شاگرد کی ملاقات کی ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے جس پر سوشل میڈیا پر ہلچل اور دخل سامنے آ رہا ہے۔ ویڈیو میں عمانی محمود الحمد ری اور اپنے استادوں کو یاد رکھتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے

بتیہ 18 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

جاپانی ساحل پر لوگوں کو ڈولفن کے حملوں کا سامنا

ڈولفن کے حملوں سے بچ کر رہیں، ساحل سمندر پر تنبیہی بورڈ آویزاں کر دیئے گئے

ٹوکیو (این این آئی) جاپان میں ساحل سمندر پر جانے والوں کو خبردار کیا جا رہا ہے کہ ڈولفن کے حملوں سے بچ کر رہیں۔ جاپان کے محکمہ فوجی میں کم از کم 110 ڈولفن کے حملوں کے واقعات سامنے آئے ہیں اور حکام نے متنبی ساحل پر جو لوگوں کو متنبہ کرنے کے لیے اشارے لگائے ہیں تاکہ وہ ڈولفن کے قریب نہ جائیں۔ میڈیا رپورٹس کے

بتیہ 19 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

سعودی ولی عہد کا بیرس میں یونیسکو کی ڈائریکٹر جنرل سے ملاقات

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے بصرت پر فرانس کے دارالحکومت پیرس میں اپنی رہائش گاہ پر اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (یونیسکو) کی ڈائریکٹر جنرل آڈرے ازولے سے ملاقات کی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق ملاقات کے دوران انہوں نے سعودی ثقافتی

بتیہ 16 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

امریکی معیشت کی دوسری سہ ماہی میں تنزلی، کساد بازاری کے خدشات

صدر جو بائیڈن اس بات پر پرامید ہیں کہ امریکی معیشت سکڑنے کی طرف نہیں ہے، رپورٹ

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے سرکاری اعداد و شمار میں کہا گیا ہے کہ معیشت اپریل اور جون کے درمیان مسلسل دوسری سہ ماہی میں بھی تنزلی کا شکار رہی، جبکہ امریکی صدر جو بائیڈن کے لیے خاص

بتیہ 20 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

قطر، متحدہ عرب امارات میں شدید بارشوں اور سیلاب سے تباہی

مالی نقصانات کے حوالے جانی نقصان یا بری طرح زخمی ہونے کی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں، عرب میڈیا

دوحہ (ایجنسیاں) (این این آئی) قطر اور خطہ عرب امارات (ایوا ے ای) گزشتہ روز شدید بارشوں کی زد میں آ گئے جس سے سڑکوں پر پانی بھر گیا اور

بتیہ 21 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

عوامی نیشنل پارٹی کی نائب صدور کین بلوچستان آسیلی شاہینہ کاکڑ کان ہنزرنی میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں کیلئی زلفونہ، گلی راغہ، بھکو ئی کلی لنڈی و دیگر علاقوں کا دورہ کررہی ہیں

ایشیا کی امیر ترین خاتون ایک سال میں اپنی آدھی دولت سے محروم

ہانگ کانگ (این این آئی) ایشیا کی امیر ترین خاتون یوگ ہوان یوین کے ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں آنے والے بحران کے باعث ایک سال کے دوران اپنی آدھی دولت سے محروم ہو گئیں۔ نیو لیگی خبر رساں ادارے نے بتایا کہ بلوم برگ بلینیئر انڈکس کی رپورٹ کے مطابق چین کی پراپرٹی ڈیلاپ کنٹری

بتیہ 28 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

اماراتی سیاح کو پانی کی کمی کا سامنا

سعودی عرب کی حمایت سے ہم اپنی ضروریات پوری کر رہے ہیں، ایمرجنسی

سعودی عرب کی قیادت میں شروع کیے گئے ان آپریشنز کے نتیجے میں یمن میں ایرانی منصوبے کو شکست ہوئی

صنعا، (این این آئی) یمن کے وزیر اطلاعات معمر الارلیانی نے کہا ہے کہ جو جنگ یمنی آج اپنے بھائیوں کی مدد سے لڑ رہے ہیں، یہ ملک فارس کی ہم پر مسلط کی گئی تیسری جنگ قادسیہ ہے۔ اس جنگ کا

بتیہ 25 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

ہیلی کاپٹر کے حادثے میں 3 اہلکار شہید

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان کی سپیکر نینسی پیلوسی ایشیا پیسفک کا دورہ شروع ہونے کے باوجود ابھی تک اس کے مجوزہ دورہ تائیوان کے بارے میں واضح نہیں ہو سکا ہے کہ آیا وہ تائیوان

بتیہ 26 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

اماراتی سیاح کو پانی کی کمی کا سامنا

سعودی عرب کی حمایت سے ہم اپنی ضروریات پوری کر رہے ہیں، ایمرجنسی

سعودی عرب کی قیادت میں شروع کیے گئے ان آپریشنز کے نتیجے میں یمن میں ایرانی منصوبے کو شکست ہوئی

صنعا، (این این آئی) یمن کے وزیر اطلاعات معمر الارلیانی نے کہا ہے کہ جو جنگ یمنی آج اپنے بھائیوں کی مدد سے لڑ رہے ہیں، یہ ملک فارس کی ہم پر مسلط کی گئی تیسری جنگ قادسیہ ہے۔ اس جنگ کا

بتیہ 25 سٹوریز پڑھنا طفرائیں

وفاقی وزیر کیلئے بلیٹین اسد محمود کی ہدایت پر این ڈی آئی اے عملہ بلوچستان میں مختلف جگہوں پر برساتی پانی میں پھنسے ہوئے گاڑیوں کو رسکیو کررہی ہیں

روزنامہ امروز کوئٹہ

ایڈیٹر ویڈیشنر عبدالحکیم نے فلاٹ پرنٹنگ پریس غبیل روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ امروز آفس نمبر TF-02 تیسری منزل اینگل پلازہ، اینگل روڈ، کوئٹہ سے شائع کیا
فون: 2835212 فیکس: 2835212
ای میل imroz.ad@gmail.com

ریکوڈک منصوبہ پر کام شروع کرنے کا فیصلہ

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے بیرک گولڈ کارپوریشن کے سربراہ مارک برسٹو کے ہمراہ پریس کانفرنس میں ریکوڈک منصوبے پر آئندہ ماہ باقاعدہ کام شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ شراکت داری کے تحت بلوچستان کو 25 فیصد حصہ ملے گا 25 فیصد شیئر وفاقی حکومت، جبکہ کمپنی کو 50 فیصد حصہ ملے گا۔ صوبے کو منصوبے سے سالانہ ایک ارب ڈالر آمدن ہوگی۔ 7500 افراد کو ترجیح دی جائے گی۔ بلوچستان میں صحت تعلیم، فوڈ سکورٹی کی بہتری سمیت متعدد وترقیاتی پروگراموں کا آغاز کیا جائے گا۔ سماجی ترقیاتی پروگراموں کا تخمینہ 70 ملین ڈالرز ہے۔ جس میں پہلے سال 3 ملین ڈالرز دوسرے سال 7 ملین ڈالرز ایک رقم خرچ کی جائے گی۔ حکومت بلوچستان کو سال اول کے اختتام تک 5 ملین ڈالرز دوسرے سال 7.5 ملین ڈالر جبکہ کمرشل پیداوار کے آغاز کیا۔ ہر سال 10 ملین ڈالرز ملیں گے۔ ایڈوانس ادائیگیوں کا مجموعی حجم 70 ملین ڈالرز ہوگا۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ریکوڈک منصوبے میں گزشتہ دور حکومت میں بلوچستان کے طے شدہ 10 فیصد بھی جمہوری حالت میں قبول کیا۔ مستقبل میں سرمایہ کاری کے ایسے منصوبوں میں صوبے کا 75 فیصد حصہ یقینی بنائیں گے۔ معاہدہ میں کوئی بات مخفی نہیں۔ تمام امور کو شفافیت کے ساتھ سب کو ساتھ لے کر طے کیا گیا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ماضی میں صوبے کے وسائل بارے جو معاہدے کیئے گئے، ان میں بلوچستان کی حکومتوں اور منتخب نمائندوں کو شریک نہیں کیا گیا نہ اعتماد میں لینے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ آج تک گوادر پورٹ کے معاہدہ کو عام نہیں کیا گیا۔ گوادر پورٹ اور اس سے منسلک سی پیک سے بلوچستان کو کیا ملے گا۔ عوام لاعلم ہیں۔ سی پیک کا مغربی روٹ محض جھوٹا دعویٰ ثابت ہوا ہے۔ مخلوط صوبائی حکومت نے بلوچستان کے وسائل اور ساحل کے تحفظ کی جو پالیسی اختیار کی ہے۔ اس سے عوام اور تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں مطمئن ہیں۔ اگر مخالفت کی کوئی ہلکی آواز ابھر رہی ہے تو وہ مخصوص مفادات کے تابع محسوس ہوتی ہے۔ ریکوڈک پر غیر ملکی کمپنی اربوں ڈالرز ہرجانہ کا دعویٰ جیت چکی تھی۔ ماورائے عدالت نیا معاہدہ کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ ان لوگوں کے خلاف کارروائی عمل میں آنی چاہیے۔ جنہوں نے ریکوڈک کے سابق معاہدہ اور پھر اسے قانونی پہلوؤں سے پہلوتہی کرتے ہوئے توڑا۔ ریکوڈک نیا معاہدہ کے مثبت اثرات کی عوام تک منتقلی ضروری ہے۔

مائی لارڈ، عوام سے ان کا حق نا چھینیں

محمد صالح مسعود

مائی لارڈ، میں نے افتخار محمد چہدری اور مشرف کا عروج دیکھا ہے۔ مشرف نے جب جہاز اغوا کیا، اسے سزا دلوائی۔

افتخار محمد چوہدری نے اپنے تئیں یہی سمجھا کہ میں نے ڈیگانی کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن کردی ہے آج وہی ڈیگانی سینٹ میں ہے اور سال رہیں یا پچاس سال، سلاخوں کے پیچھے ہی رہیں گے۔

وقت نے دیکھا وہی مشرف انہی شریفوں سے ترمیمی پیکیج مانگنے لگا۔ زرداری صاحب کو پٹیں کرنے لگا کہ میرا محاسبہ نا کیا جائے۔ جس شریف کے بارے میں کہا گیا کہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے بقیہ زندگی گزارے گا وہ تیسری مرتبہ طاقتور وزیراعظم بن کر آیا۔ مشرف کے خلاف آرٹیکل چھ کے تحت مقدمہ چلایا، اسے سزا دلوائی۔

مائی لارڈ، عوام نے جس روز سیاستدانوں کا احتساب کیا تو سری لنکن صدر کی طرح انہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، اور جب تک عوام انہیں تنبیہ کرتی رہے گی ملازمین انہیں مانس نہیں کر سکتے۔

مائی لارڈ، عوام نے اپنا کا حق نا چھینیں۔ عوام کو اپنے فیصلے خود کرنے دیں۔ کے لانا ہے کے مانس کرنا ہے یہ صرف عوام کا استحقاق ہے ملازمین کا نہیں۔

تاریخ کا تاریک پہلو اور کشمیری قیدی۔

پیر سٹر حمید بھاشانی خان

کشمیر کی تاریخ بہت قدیم اور عظیم ہے۔ قابل فخر ہے۔ مگر اس تاریخ میں رونما ہونے والا ہر واقعہ اور ہر عمل قابل فخر نہیں۔ خواہ یہ حکمران طبقات کی طرف سے سرزد ہو اور یا عوام نے اسے سرانجام دیا ہو۔ دنیا کی دیگر قوموں اور قومیتوں کی تاریخ کی طرح کشمیر کی تاریخ میں بھی بہت سارے ایسے عوامل اور واقعات ہوئے ہیں، جن پر کوئی بھی کشمیری فخر کے بجائے شرمندگی محسوس کرتا ہے، افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ کشمیریوں کی تاریخ کا ایک تاریک پہلو یہ رہا ہے کہ یہاں سامنی و سیاسی پولورائزیشن کا عمل بہت گہرا رہا ہے۔

اس پولرائزیشن یا تقطیب کی کئی جہتیں رہی ہیں۔ ان میں ذاتی پسند و ناپسند کی بنا پر ازلی دشمنی، روایتی سیاسی خاصمت، قبائلی اور علاقائی تفرقہ بازی جیسے رویے و مظاہر عام رہے ہیں۔ تاریخ میں اس طرز عمل کے مختلف مظاہر مختلف شکلوں میں سامنے آتے رہے ہیں۔ اس عمل کا سب سے بدصورت یا گھناونا پہلو یہ رہا ہے کہ انا پرستی اور ترکسیت پرستی کا شکار کچھ رہنما اپنے حلیفین کو نیچا دکھانے کے لیے غیر ملکی حملہ آوروں کی طرف دیکھتے رہے۔

اس عمل میں کبھی مغلوں کو حملے کی دعوت دی جاتی رہی، کبھی افغانوں کو نجات دہندہ بنا کر ایرانیوں کو بلایا جاتا رہا اور کبھی سکھوں کو اس دھرتی پر طبع آزمائی کا موقع دیا گیا۔ اس سلسلہ عمل کے دوران باہم متصادم رہنما آپس میں الجھ کر غیر ملکی فوجیں کو دعوت دیتے رہے، اور اپنے سیاسی مخالفین کو نیچا دکھانے کے لیے بیرونی حملہ آوروں کو اپنے وطن پر قابض ہونے میں مدد دینے کے لیے سہولت کار کا کردار ادا کرتے رہے۔ یہ ایک المناک اور طویل مدت تاریخی عمل تھا، جس کے دوران کشمیریوں کی ایک خاص نفسیاتی ساخت بنی ہے۔

یہ نفسیاتی تشکیل اب بھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی، البتہ اس کی شکل بدل گئی ہے۔ جس طرح یہ ہاتھیوں اور گھوڑوں کے ذریعے قوموں اور ریاستوں کو فتح کرنے کا زمانہ نہیں رہا، اسی طرح سہولت کاری کے پرانے انداز بھی بدل گئے ہیں۔ اس سہولت کاری میں کئی عوامی خواہشات کی منع کاری ہے، اور کئی جمہوری عمل اور وعدوں کی نقض نگاری ہے۔ کئی حکومت کرنے کی خواہش میں سہولت کاری کی جاتی ہے، اور کئی مال و زر کی ہوس میں یہ کام ہو رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ اکیسویں صدی ہے۔ جس میں فتح اور قبضے کے طریقے بدل گئے ہیں۔ لیکن کشمیری نئے طریقوں اور نت نئے انداز سے باہم دست و گریبان ہیں۔ کئی مذہب و ملت کے نام پر، کئی نظریے اور عقیدے کے نام پر، اور کئی تاریخ و ثقافت کی روشنی میں عوامی خواہشات کے نام پر سہولت کاری کا عمل جاری ہے۔ برصغیر کی دیگر کی ریاستوں کی طرح کشمیر تاریخ کے طویل ادوار میں ایک آزاد اور خود مختار ریاست رہی ہے۔ دوسری طرف بعض اوقات برسہا برس تک اس ریاست پر بیرونی قبضہ بھی رہا ہے۔

جس کے نتیجے میں کشمیریوں کے اندر ایک خاص قسم کے نفسیاتی رویے تشکیل پا چکے ہیں۔ اس قسم کے رویے عموماً طویل غلامی کے نتیجے میں تشکیل پاتے ہیں۔ غلامی کی نفسیات کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ جن قوموں میں اس طرح کی نفسیات تشکیل پا جائے، ان میں خود اعتمادی اور اپنے آپ پر یقین کا عنصر بہت کم ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگ زندگی کی سختی کو دوسروں کے سپرد کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں، اور خود اپنے آپ کو چند تھامنے کے قابل نہیں سمجھتے۔

خود پر عدم اعتماد کے اس عمل کی وجہ سے سیاسی اور سماجی سطح پر تقسیم در تقسیم کا عمل شروع ہوتا ہے، جس میں لوگ چھوٹے چھوٹے سماجی و سیاسی گروہوں اور قبیلوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ تقسیم کے اس عمل کا شکار ہونے کے بعد لوگ جو بھی کوئی بات سمجھ اسے ترجیح دیتے ہیں کہ کوئی طاقت ور شخص ان کے صوبے میں اپنی مستقل ریاست قائم کرے۔ انہی اسباب سے بنگال، اودھ، روہیل کھنڈ، مالوہ، گجرات، سندھ اور دوسرے صوبوں میں چھوٹی بڑی ریاستیں قائم ہوتا شروع ہوئیں۔ ان میں دکن اور جنوبی ہند میں میسور کی ریاستیں غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں۔

ان میں ٹوٹتے حالات میں برصغیر کے تاجل لوگوں نے کاجل بھیگی سے محسوس کیا کہ خوشامدی مصاحبوں اور سازشی درباریوں کی موجودگی میں ملک اور سلطنت کی کوئی خدمت کرنا محال ہے۔ لاحالہ انہیں اپنی بھلائی اسی میں نظر آئی کہ مرکز سے الگ ہو کر جس علاقے پر قابو پایا جا سکے، اس میں اپنی جداگانہ ریاست قائم کر لی جائے۔ رعایا بھی اسے دل و جان سے قبول کرتی رہی۔ مرکزی سلطنت کے ہر نئے انقلاب پر ایک نیا صوبے دار بھیج دیا جاتا تھا جو آئندہ کسی انقلاب یا بغاوت کے اندیشے سے رعایا کو لوٹ کر جلدی سے جلدی اپنی جیبیں بھرنے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔

ان مشکلات سے عاجز آ کر صوبوں کے باشندے بھی اسے ترجیح دیتے تھے کہ کوئی طاقت ور شخص ان کے صوبے میں اپنی مستقل ریاست قائم کر لے۔ انہی اسباب سے بنگال، اودھ، روہیل کھنڈ، مالوہ، گجرات، سندھ اور دوسرے صوبوں میں چھوٹی بڑی ریاستیں قائم ہوتا شروع ہوئیں۔ ان میں دکن اور جنوبی ہند میں میسور کی ریاستیں غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں۔

نظام الملک اور ان کے خاندان نے دکن میں سترا سی سال تک مغلیہ سلطنت کی اعلیٰ خدمات انجام دی تھیں۔ ان کے دادا، ان کے والد، ان کے چچا، ان کے پھوپھا اور وہ خود اسی خطہ ملک میں سپہ سالاری، صوبے داری اور فوج داری کی خدمات سرانجام دے چکے تھے۔ دکن کی رعایا، زمیندار، جاگیردار اور شاہی عمال سب پر ان کے گہرے ذاتی اور خاندانی اثرات تھے۔ اس وجہ سے کسی اور صوبے کی نسبت ان کے لیے دکن میں اپنا اقتدار قائم کرنے کے لیے زیادہ مواقع تھے۔ مغلیہ سلطنت جو سوا تین صدی کے لگ بھگ قائم رہی، اس نے انسانی تہذیب میں شاندار اضافے کیے تھے۔ وہ وجہ بکھرنے لگی، تو اس میں سے خیر کے پہلو بھی نکلنے لگے۔ زیادہ تر

دکن میں خود مختار مسلم ریاست کا قیام

الطاف حسن قریشی

سازشوں، خفیہ رنجشوں اور دوریوں چالوں اور دھڑے بندیوں کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا اور ہر طرف طوائف الملوکی پھیل گئی۔

ان میں ٹوٹتے حالات میں برصغیر کے تاجل لوگوں نے کاجل بھیگی سے محسوس کیا کہ خوشامدی مصاحبوں اور سازشی درباریوں کی موجودگی میں ملک اور سلطنت کی کوئی خدمت کرنا محال ہے۔ لاحالہ انہیں اپنی بھلائی اسی میں نظر آئی کہ مرکز سے الگ ہو کر جس علاقے پر قابو پایا جا سکے، اس میں اپنی جداگانہ ریاست قائم کر لی جائے۔ رعایا بھی اسے دل و جان سے قبول کرتی رہی۔ مرکزی سلطنت کے ہر نئے انقلاب پر ایک نیا صوبے دار بھیج دیا جاتا تھا جو آئندہ کسی انقلاب یا بغاوت کے اندیشے سے رعایا کو لوٹ کر جلدی سے جلدی اپنی جیبیں بھرنے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔

’میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا‘‘

نصرت جاوید

ہمارے اقبال نے ’’مرگ مفاجات‘‘ کو ’’نرم ضیفی‘‘ کی سزا ٹھہرایا تھا۔ اس ضمن میں ان کے کلمے مصرعے کو میں نے ہمیشہ اسلامی سلطنتوں کے زوال تک ہی محض تصور کیا۔ گزشتہ چند دنوں سے مگر بہت شدت سے محسوس کرنا شروع ہو گیا ہوں کہ مذکورہ مصرعہ درحقیقت میری ذات کے بارے میں بھی لکھا گیا ہے۔

اپنی عمر کے اس حصے میں یقیناً پہنچ چکا ہوں جہاں انسان کو تقریباً ’’گوشہ نشین ہو کر‘‘ وقت ’’رخصت‘‘ کا انتظار کرنا چاہیے۔ ذات کا مگر رپورٹر رہا ہوں۔ حالات حاضرہ پر گہری نگاہ رکھنے کو مجبور محسوس کرتا ہوں۔ رزق کمانے کے لئے نتیجے کے پانچ دن یہ کالم بھی لکھنا ہوتا ہے۔ اسی باعث کوشش ہوتی ہے کہ ان دنوں فیلڈ میں جو پرزہ حرکت میں ان سے مسلسل رابطے میں رہوں۔ میری خوش بختی کہ نوجوان صحافیوں کی معقول تعداد میری خواہش کو خود پر جوبہ جو تصور نہیں کرتی۔ کہیں محفل جمانے بیٹھے ہوں تو بہت جلد ہمیں اپنی گاڑی میں بٹھا کر وہاں لے جاتے ہیں۔ مجھے جھکی پن کو آسماتے ہیں اور کبھی کبھار ڈانٹ

آپ کی رائے اور تحریروں کا خیر مقدم

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر تحریریں، پریس ریلیز ہمیں بھیجیے ہم اپنے اپنے اخبار کی زینت بنائیں گے۔

imroz.ad@gmail.com

whatsappno:03327971944

ادارہ امروز میڈیا گروپ میں چھپنے والے مضامین کا کام اور تجزیے تحریر کنندگان کا اپنا نظریہ ہو سکتا ہے اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

(ایڈیٹر)

کوچھ میں کیوں نہیں آتی کہ سیاستدانوں کو خدا کے بعد عوام ہی مانس کر سکتی ہے ملازمین نہیں۔

مائی لارڈ، اگر چہ عدلیہ ریاست کا تیسرا ستون ہے لیکن آپ گنجوار ہیں اور ہر گنجوار ملازم ہی کہلاتا ہے چاہے وقتی طور، مالک کو یرغمال ہی کیوں نا بنا دے لیکن وہ ملازم ہی رہتا ہے۔ ساٹھ ہفتہ سال کے بعد اسے گھر جانا ہی ہوتا ہے۔

مائی لارڈ، کتنا ہی اچھا ہوتا کہ آپ جنسلس جواد ایس خواجہ، اور جنسلس بھگوان داس کے فوٹ اسٹیپس پر چلتے ہوئے غیر متاثر رہتے۔ جب سلامین آپ کے فیصلوں پر عدم اعتماد کا اظہار کریں تو آپ خود کو نوٹ سے علیحدہ ہی کر لیتے تو آج سوشل میڈیا پر آپ کی رکاوٹ کی ہوتی۔

مائی لارڈ، عوام نے جس روز سیاستدانوں کا احتساب کیا تو سری لنکن صدر کی طرح انہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، اور جب تک عوام انہیں تنبیہ کرتی رہے گی ملازمین انہیں مانس نہیں کر سکتے۔

مائی لارڈ، عوام سے ان کا حق نا چھینیں۔ عوام کو اپنے فیصلے خود کرنے دیں۔ کے لانا ہے کے مانس کرنا ہے یہ صرف عوام کا استحقاق ہے ملازمین کا نہیں۔

مشترکہ سماجی یا سیاسی مسئلہ اٹھاتے ہیں، وہ ان کے باہمی اختلافات کی نذر ہو جاتا ہے۔ مشترکہ مسئلہ ہونے کے باوجود اس کے حل کے لیے جو تحریک بھی اٹھتی ہے، وہ کچھ عرصے بعد دم توڑ دیتی ہے۔

حال ہی میں ایک مقبول کشمیری رہنما یہ سمجھا ملک کو بھارت میں دہشت گردی کی مالی اعانت کرنے کے الزام میں عمر قید کی سزا سنائی جا چکی ہے۔ اور دیگر ملتے جلتے الزامات میں ان کے خلاف جموں کی عدالتوں میں مقدمات زیر سماعت ہیں۔ یاسین ملک دلی کی تہاڑ جیل میں قید ہیں، جہاں سے ہو کر وہ اپنے مقدمات کی خود پیروی کر رہے ہیں۔ یاسین ملک کی سزا کے خلاف ریاست جموں کشمیر کے مختلف حصوں میں جہاں بھی ان کے ہم خیال پائے جاتے ہیں، وہ مختلف اوقات میں احتجاج کرتے رہتے ہیں۔

ان کے کئی ہم خیال لوگ ان کی حمایت میں کچھ کرنے کے لیے تاب دیے بیٹھے ہیں۔ لیکن ان کا خلوص اور بے بتابی گروہ بندی کی سیاست کا شکار ہو کر دم توڑ دیتی ہے۔ اگر کوئی ایک گروہ یاسین ملک کی حمایت میں جلوس کا اعلان کرتا ہے، تو دوسرا گروہ پیچھے رہ جانے کے خوف سے، اور اس گروہ کی طرف سے سیلہ لوٹ لے جانے کے ڈر سے اسی دن جلسے کا اعلان کر دیتا ہے۔

ایک گروہ دھرنا دینے کا اعلان کرتا ہے، تو دوسرا گروہ بھوک ہڑتال کا اعلان کر دیتا ہے۔

اس صورت حال کی وجہ سے جو ہے بڑے پیمانے پر عوامی رائے عامہ کو منظم کرنے کا جو تاثر یا سنہری موقع پیدا ہوتا ہے، وہ ضائع ہو جاتا ہے۔ اس طرح ریاست کے لوگ بار بار موقع آنے کے باوجود اپنی جدوجہد کے ثمرات سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہتے ہیں۔، اور اپنی جدوجہد کے حوالے سے ایک دائرے میں گھومتے رہتے ہیں۔ ریاست کے لوگوں کی ایک قابل ذکر تعداد بیرون ممالک میں مقیم ہے، جہاں ان کو سفارتی سطح پر قابل لحاظ کام کرنے کے مواقع میسر ہیں۔

لیکن یاسین ملک کا مقدمہ کے کردہ مجھے کا شکار ہیں۔ ایک وجہ تو یہ ہے کہ یاسین ملک پر جو مقدمے چل رہے ہیں، وہ دہشت گردی کے الزامات کے تحت ہیں۔ اس وقت دہشت گردی کو لے کر دنیا میں جو ماحول بن چکا ہے، اس میں سفارتی سطح پر تحریری طور پر یاسین ملک کا دفاع کرنے کے لیے ماحول زیادہ سازگار نہیں ہے۔ اس ماحول میں جب الزامات دہشت گردی کے ہوں، اور مقدمات عدالتوں میں ہوں تو اپنی بات بنانے کے لیے کسی ہمدرد کان کی تلاش کوئی آسان کام نہیں ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اس معاملے کو لے کر کوئی خبر کسی بڑے عالمی ذرائع ابلاغ میں کم ہی نظر آتی ہے۔ اس حوالے سے سارا زور آزاد کشمیر کے اردو اشبارات یا سوشل میڈیا کی حد تک محدود ہے۔ یہاں تک پاکستان کے بڑے قومی اخبارات کے ادارتی صفحوں پر بھی اس مقدمے کو لے کر کوئی قابل ذکر تحریر خال خال ہی نظر آتی ہے۔ اس مقدمہ کو کو لے کر ایک اور بڑا مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کی حکمران اشرافیہ کا ایک حصہ گاہے بہ تاڑ دیتے کی کوشش کر رہا ہے کہ یاسین ملک کی اس مصیبت اور آزمائش میں وہ اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔

اور اس حوالے سے وہ اس کی مکمل طور پر حمایت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ اعلان بھی عموماً دریائے جہلم کے اس پار مقامی لوگوں کی اشک سوئی کے لیے کیا جاتا ہے، جن کی بنیادی سہولیات اور بنیادی حقوق کے سوال پر حکمران اشرافیہ اکثر اوقات ان سے تصادم کی حالت میں رہتی ہے۔ یہ اس بات کا اظہار ہے کہ حکمران اشرافیہ محض عوام کی حساسیت یا جذباتیت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش میں ہوتی ہے، اور اس میں ہوں تو اپنی بات بنانے کے لیے کسی کے اعلانات اور بیانات محض بھج خرچ سے زیادہ کچھ نہیں ہوتے۔

’’اقبال کی شاعری اور تصور خودی‘‘

صدی کے پہلے ربع میں اسلام کو ایک مکمل نظام کی حیثیت سے پیش کیا اور ’تفہیم القرآن‘ کے عنوان سے ایک ایسا سلسلہ مضامین شروع کیا جس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں اسلام کی طرف لوٹنے اور اس کی سربلندی کے لیے سرگرم کی بازی لگانے کا زبردست داعی بیدار ہوتا گیا۔

ہم اپنے کالموں کا سلسلہ وقتی طور پر یہاں روک دینا مناسب خیال کرتے ہیں، کیونکہ جیسی قیام پاکستان کی ڈائمنڈ جوبلی کو شایان شان طریقے سے منانے کے لیے ایک قومی پروگرام ترتیب دینا ہے۔ پاکستان کے قیام کو بفضل خدا چھتر سال ہو چکے ہیں جس پر دنیا بھر کے مسلمانوں کو اپنے رب کریم کے حضور سجدہ شکر بجالاتے رہنا چاہیے۔ آزادی کی نعمت دنیا کی سب سے انمول دولت اور نعمت ہے۔ بلاشبہ ہم اس وقت زبردست آزمائش سے گزر رہے ہیں اور اندیشہ ہائے دور دراز نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے، مگر ہمیں کامل امید ہے کہ ماضی کی طرح ہم اس دفعہ بھی کرہ ارض سے گزرنے کے بعد ایک نئی زندگی اور توانائی حاصل کریں گے۔

بالغ نظر طاقت ور شخصیتوں نے مسلم تہذیب و تمدن کے تحفظ اور فروغ کی خاطر دینی ریاستیں قائم کر کی تھیں۔

خود اورنگ زیب عالمگیر نے دکن میں نظام کی ریاست کی تشکیل میں غیر معمولی دلچسپی لی تھی۔ دو تیس سال سے زائد دکن میں مرکز مرہٹوں کی طاقت سے نبرد آزما رہے اور اس دوران اورنگ آباد پر قبضہ کر لیا۔ اس تاریخی شہر میں سید اوالاولیا، مودودی اور اورنگ زیب عالمگیر کی وفات کے تقریباً دو سال بعد پیدا ہوئے۔ یہاں پچپن ہی میں انہیں ایک تربیت کی مرکز بھرانی کا باتھو کسی زیردست پرنہیں اٹھا دو اور زیردستوں کے سامنے چٹان کی طرح ڈٹے رہے۔

اس طرح برابری اور باہمی احترام کی شمع ان کی زندگی کے آخری لمحوں تک روشن رہی۔ حیدرآباد دکن میں بھی مولانا نے اپنی جولانی کا بڑا حصہ بسر کیا اور اپنے اسلاف اور اساتذہ سے علم وفضل کے ایسے خزانے حاصل کیے کہ پورے برصغیر میں ان جیسا قانع، ربانی اور صبر و استقامت کا پیکر پیدا نہیں ہوا۔ انہوں نے ماہنامہ ’ترجمان القرآن‘ کے ذریعے بیسویں

’’ہمارے ہاں کوئی نہیں آتا‘‘

نصرت جاوید

ڈیٹ کھانے کے باوجود رات گئے گھر واپس پہنچا پڑ ہیتے ہیں۔

خود کو مثل کل تصور کرنے کی علت مجھے لاحق نہیں۔ بیشتر اس حقیقت میں مبتلا رہا کہ وہ تنے فلسفے کی زبان میں ’’مصرعہ حاضر‘‘ کہا جاتا ہے اس کے تقاضوں کو سمجھا جاتا ہے۔ اس حقیقت کی بدولت میں اپنے کئی ہم عصر صحافیوں کے برعکس 1990ء کی دہائی سے انٹرنیٹ کے متعارف کردہ رجحانات سے آگاہ ہونا شروع ہو گیا تھا۔ اپنی زندگی میں پہلا لیپ ٹاپ میں نے 1997ء میں خریدا تھا۔ اس کے استعمال سے میں نے Chat نامی شے بھی دریافت کر لی۔ فیس بک اور ٹویٹر یوں ہی متعارف ہوئے انہیں بذات خود استعمال کرنا بھی شروع ہو گیا۔ انسٹا گرام اور ٹک ٹاک مگر مجھے پسند نہیں آئے۔ یوٹیوب پر اپنا چینل بنانے سے اس لئے بھی گریز کرتا ہوں کہ مجھے اس کے ذریعے اپنے خیالات کو خود ہی ریکارڈ اور ایڈٹ کرنا دشوار محسوس ہوتا ہے۔ جوانی کے کئی برس ٹی وی ڈرامے لکھنے اور انہیں پروڈیوس کرنے میں مدد دینے میں صرف کئے ہیں۔ اس وجہ سے کیمرے کے روبرو آنے کے بجائے اس کے پیچھے کھڑے ہو کر ’’سین‘‘ بنوا کر نے کو ترجیح دیتا ہوں۔

ابلاغ کے جدید ترین ذرائع سے کماحقہ آگاہی کے باوجود مجھے اپنے نوجوان ساتھیوں سے اکثر یہ گلہ سننے کو ملتا ہے کہ عمران خان صاحب نے مذکورہ ذرائع کے ماہرانہ استعمال کے ذریعے ہماری نوجوان نسل کا ذہن جس انداز میں بدلا ہے میں اسے سمجھنے یا پارہ ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ’’پکیلی ہاری‘‘ نوجوان نسل حکمران اشرافیہ کے روبرو ڈٹ کر کھڑی ہو گئی ہے۔ یہ چلن جاری رہا تو پاکستان میں ’’جب راج کرے گی عفلی خدا‘‘ کا خواب جلد ہی عملی صورت اختیار کر لے گا۔ 1950 کی دہائی سے ’’رعایا‘‘ کا مقدر طے کرنے والے سلطانی ادارے ’’اب بے بس ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ نوجوان دوستوں کے خیالات سن کر میں فقط ’’تیرے منہ میں گھی شکر‘‘ کی دعا مانگنے تک محدود رہتا ہوں۔

میرے بچپن میں ہمارے گھر ’’امروز‘‘ اخبار لیا کرتا تھا۔ فیض احمد فیض اس کے مدیر تھے۔ ان کی مدیری کے زمانے میں اس کے ادارتی صفحات پر ایک ’’ادبی ضمیمہ‘‘ بھی شائع ہوتا تھا۔ ثانیاً اس کا نام ’’یہی منظر‘‘ تھا۔ اس کالم میں اہم ترین عالمی واقعات کے باعث ٹھہرے اسباب سمجھانے کی کوشش ہوتی تھی۔ اسے پڑھتے ہوئے میں بتدریج پاکستان کو دنیا سے کٹا ہوا جزیرہ تصور کرنے کے قابل نہ رہا۔ ہمارے ہاں جب کسی بھی نوع کی ’’عوامی تحاریک‘‘ جنمیں تو میں اکثر کا تعلق دنیا کے ان ممالک میں چلی تحاریک سے کرنے کو مچل جاتا ہوں جن کے معروضی حالات ہمارے جیسے ہیں۔

سوشل میڈیا کی بدولت آج سے تقریباً دس برس قبل مصر میں ’’التحریر اسکوائر‘‘ برپا ہوا تھا۔ اتفاق سے میں نے اس ملک میں اس صدی کے آغاز میں تقریباً دو تین ماہ گزارے تھے۔ وہاں کے آمرانہ نظام کی دہشت کو برسرزمین محسوس کیا۔ ’’التحریر اسکوائر‘‘ نما تاثر مصری بابت کئی کتابیں اور اشبارات میں چھپے مضامین بھی بہت غور سے پڑھتا شروع ہو گیا۔ ’’التحریر سکوائر‘‘ کی وجہ سے ’’عرب بہار‘‘ کی ٹویٹ بھی کئی برسوں تک سوشل میڈیا پر حاوی رہی۔ آغاز میں کاتیلیس ہوا تھا۔

مصری ’’بہار‘‘ مگر بالآخر حسنی مبارک کی جگہ آنے والی زبان میں مقامی اور عالمی خبروں سے آگاہ رکھتا تھا۔ مذکورہ اشبار میں روزانہ ادارتی صفحات پر ایک کالم کو پابند کیا گیا تھا۔ ثانیاً اس کا نام ’’یہی منظر‘‘ تھا۔ اس کالم میں اہم ترین عالمی واقعات کے باعث ٹھہرے اسباب سمجھانے کی کوشش ہوتی تھی۔ اسے پڑھتے ہوئے میں بتدریج پاکستان کو دنیا سے کٹا ہوا جزیرہ تصور کرنے کے قابل نہ رہا۔ ہمارے ہاں جب کسی بھی نوع کی ’’عوامی تحاریک‘‘ جنمیں تو میں اکثر کا تعلق دنیا کے ان ممالک میں چلی تحاریک سے کرنے کو مچل جاتا ہوں جن کے معروضی حالات ہمارے جیسے ہیں۔

سوشل میڈیا کی بدولت آج سے تقریباً دس برس قبل مصر میں ’’التحریر اسکوائر‘‘ برپا ہوا تھا۔ اتفاق سے میں نے اس ملک میں اس صدی کے آغاز میں تقریباً دو تین ماہ گزارے تھے۔ وہاں کے آمرانہ نظام کی دہشت کو برسرزمین محسوس کیا۔ ’’التحریر اسکوائر‘‘ نما تاثر مصری بابت کئی کتابیں اور اشبارات میں چھپے مضامین بھی بہت غور سے پڑھتا شروع ہو گیا۔ ’’التحریر سکوائر‘‘ کی وجہ سے ’’عرب بہار‘‘ کی ٹویٹ بھی کئی برسوں تک سوشل میڈیا پر حاوی رہی۔ آغاز میں کاتیلیس ہوا تھا۔

مصری ’’بہار‘‘ مگر بالآخر حسنی مبارک کی جگہ

اس ملک کی عسکری اشرافیہ نامی سے ابھرے ایک ’’اور وہ‘‘ انسیتی کو ’’نیا فرعون‘‘ بنانے کا باعث ہوئی۔ تیئس بھی ان دنوں ایک ایسے صدر کے رحم وکرم پر ہے جو ’’انتشار‘‘ کے خاتمے کا عہد کئے ہوئے ایک ’’نیا نظام‘‘ متعارف کروانے کو مضطرب ہے۔ مصر کے ہمسایہ شام میں ’’عرب بہار‘‘ نے وہاں کے بشار الاسد کا تو پتہ نہیں پکاڑا۔ وہ ملک گرمخانہ جنگی کی وجہ سے کئی ’’خود ساختہ‘‘ ٹکڑوں میں بٹ چکا ہے۔ ان ٹکڑوں پر روس کے علاوہ ترکی بھی اپنا حتمی کنٹرول قائم کرنا چاہ رہا ہے۔ اس کے علاوہ ’’داعش‘‘ بھی ہے جو کسی کے قابو میں نہیں رہی۔

اپنے نوجوان دوستوں کے روبرو نہایت خلوص سے جب مصر، شام اور تیئس کی مثالیں رکھتا ہوں تو ان میں سے چند کوئی واضح جواب دینے کے بجائے نہایت احترام سے فقط یہ جواب دیتے ہیں کہ ’’ماضی کے حقائق‘‘ میں مسلسل گرفتار رہنے کی وجہ سے میں پاکستان کے ’’نئے حقائق‘‘ دیکھنے سے معذور ہو چکا ہوں۔

بظاہر ان کی سوچ کا ہرگز برا نہیں مانتا۔ اس سوال کا جواب مگر اب بھی جانے کو بے چین ہوں کہ سوشل میڈیا پر کارپردازاستعمال مصر کے شہری متوسط طبقے کی اکثریت کے خواب کو عملی صورت کیوں نہ دے سکا۔ اسلامی ملکوں کے علاوہ ہمارے سی ٹلٹے کا ایک اور ملک برما بھی ہے۔ وہاں کی دیائیں سے جمہوری نظام کی تحریک چلی۔ آنگ سان سو چی اس کی رہنما تھی۔ اسے نوبل پرائز بھی ملا۔ وہ یا اڑ کرنی سالوں تک حکمرانی میں شریک بھی رہی۔ ان دنوں مگر دوبارہ نظر بند ہے اور برما ان ہی قوتوں کے جابرانہ کنٹرول میں جا چکا ہے جو 1960ء کی دہائی سے اس ملک پر بے رحمانہ انداز میں چھائی ہوئی ہیں۔ ایسا کیوں ہوا؟ ’’کاش کوئی مجھ کو سمجھاتا۔ میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔

پارلیمنٹ کی کمزوری اور سپریم کورٹ کا فیصلہ

ڈاکٹر رشید جمال

ایک صحت مند جمہوری ریاست چار بنیادی ستونوں پر قائم ہوتی ہے۔ گویا جو جاپان ایک جمہوری ریاست کی بنیادی ضرورت رکھتے ہیں۔ ان چار ستونوں میں سے ایک ستون جس کو عقل ودانش کا ستون کہا جائے تو غلط نہ ہوگا جو ہے۔ جمہوریت کے حقیقی معنی، عوام کو عوام کے ذریعے عوام پر حکمرانی اور قانون سازی کا عمل اور فیصلہ شروع کیا جائے، اس لئے منتخب پارلیمنٹ کسی بھی جمہوری ریاست کا اہم ترین ستون ہوتی ہے۔

اس ادارے میں ریاست کے ہر معزز شہری کا ایک اپنا نمائندہ موجود ہوتا ہے جو عوام سے منتخب کیا ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ ایک ایسا جمہوری ادارہ ہے جس میں عوامی رائے سے قانون سازی کی جاتی ہے۔ اس ادارے میں مختلف خواہ مخواہ عوامی نمائندے موجود ہوتے ہیں جو اپنے اپنے حلقوں سے اپنے عوام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یعنی پارلیمنٹ ہی ایک صحت مند جمہوری ریاست کی ترجمان ہوتا ہے۔

بدقسمتی سے پاکستان میں پارلیمنٹ اور آئین کو ہی سب سے کمزور ستون کہا جاتا ہے۔ آمریت اور غیر جمہوری قوتیں پارلیمنٹ اور آئین کی ہمیشہ ہی مخالف رہی ہیں۔ اس کی ایک واضح مثال یہی ہے کہ جب کبھی فوج پر ایمرجنسی لگائی گئی تو سب سے پہلے آئین کو ہی معطل کیا گیا۔ اور یہی ایک ایسا ستون ہے جس کو ہمیشہ ہی ہدف بنایا گیا۔ جب ہم ستونوں کو اپنی اپنی جگہ پر رکھنے کی بات کرتے ہیں تو ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے ملک میں ایک ستون کو دوسرے ستون پر ہمیشہ ہی فوقیت دی گئی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہمارے ملک میں جمہوریت کو ہمیشہ ہی نقصان پہنچا ہے۔ اس طرح کے بنیادی حقیقت سے انحراف کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہمارے عدالتیں حاکم وقت کے خوشنودی کے لیے کسی طرح فیصلے سنانی رہی ہیں۔

1954 میں کور جنرل غلام محمد نے منتخب ساز اسمبلی کو برطرف کر دیا تھا اور اس برطرفی کو اس وقت کے صدر مولوی تمیز الدین نے چیف کورٹ (موجودہ سندھ ہائی کورٹ) میں چیلنج کیا تھا۔ چیف کورٹ نے اسمبلی کی برطرفی کو کالعدم قرار دیا، تاہم جسٹس محمد منیر کی سربراہی میں وفاقی عدالت نے مختلف بنیادوں پر چیف کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ عدلیہ کی آزادی کا دوسرا امتحان اس وقت آیا جب ایوب خان نے 1958 کا مارشل لا نافذ کیا۔ جسٹس منیر کی زیر سربراہی میں وفاقی عدالت نے مارشل لا کو جائز قرار دے دیا۔ جب عدالتوں کو اپنی متنازع آئینی حیثیت کا سامنا تھا تو انہوں نے اپنی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے اسمبلی کے ممبران کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ اس کے بعد ایوب خان نے اپنے اسمبلی ممبران کو اپنے ساتھ ملا کر اپنی حیثیت کو برقرار رکھا۔ لیکن جب پرویز مشرف نے 1999 میں پورے آئین کو معطل کر دیا تو اس وقت کی عدلیہ نے نظریہ ضرورت کے تحت پرویز مشرف کی حکومت کو جائز قرار دیا۔ بغاوت کو توثیق کرنے کے لیے پرویز مشرف کے چیف ایگزیکٹو بننے کو جسٹس افتخار محمد چودری نے جو بعد میں پاکستان کے چیف جسٹس بھی رہے۔

24 نومبر کو تشکیل شدہ سپریم کورٹ کے سات رکنی نے آئین کے نفاذ اور نئی اور نئی آئین کو نافذ کرنے کا فرمان جاری کیا۔ اس کے علاوہ سپریم کورٹ کے سات رکنی بنچ کی سربراہی چیف جسٹس عبدالحمید ڈوگر نے کی۔

عدلیہ اور جمہوریت کے تیسرے رکن عدلیہ کی آزادی ہے۔ اگر عدلیہ کو آزادی حاصل نہ ہو تو خواہشات، پسند ناپسند یا کسی بھی عدالت کے سینئر جج کی ذاتی پسند اور ناپسند کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب کہ آزاد عدلیہ کا مطلب ہی یہ ہے کہ عدلیہ کو کسی بھی دباؤ سے آزاد ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ عدلیہ کو اپنی آزادی کا تحفظ کرنا ہوگا۔ لیکن ہمارے ملک میں عدلیہ کو ہمیشہ ہی دباؤ کا سامنا رہا ہے۔ اس کے علاوہ عدلیہ کو اپنی آزادی کا تحفظ کرنا ہوگا۔ لیکن ہمارے ملک میں عدلیہ کو ہمیشہ ہی دباؤ کا سامنا رہا ہے۔ اس کے علاوہ عدلیہ کو اپنی آزادی کا تحفظ کرنا ہوگا۔ لیکن ہمارے ملک میں عدلیہ کو ہمیشہ ہی دباؤ کا سامنا رہا ہے۔ 1989 کے عالمی سطح پر طے شدہ بنیادی اصول کے مطابق

Secondary EDUCATION

ثانوی تعلیم

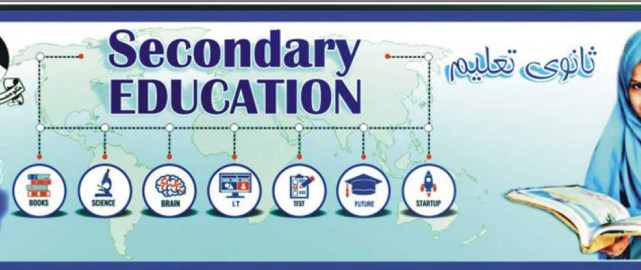

عصری تقاضوں سے ہم آہنگ محکمہ ثانوی تعلیم کے اقدامات کا جامع احاطہ

بجٹ 23-2022 میں سیکنڈری تعلیم

حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح

تحریر: سعید یوسف

موجودہ حکومت نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور سیکرٹری ثانوی تعلیم عبدالرؤف بلوچ سمیت اعلیٰ ڈسٹری کٹ کو جن کٹھن حالات میں جہاں پر کورونا کی وبا کی وبائی صورتحال کا سامنا رہا ہو وہ افراد کی قوت کی ہی بدولت تھیں دیگر متعدد ناممکنہ تجربات اور حالات، باوجود اسکے تعلیمی نظام میں مختصر عرصے میں عوامی خواہشات اور ضرورت کے تحت اصلاحات میں زمینی حقائق کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بہت کی راہ اپنائی، جامع حکمت عملی کے تحت مربوط انداز میں اقدامات کی ترقی درجہ بدرجہ قابل تناسل امر میں تعلیمی پیرائے مختلف فورمز پر بارہا کی گئی ہے۔ شعبہ تعلیم میں حالیہ اقدامات سے نا صرف تعلیمی نظام میں مثبت تبدیلیاں ہوئیں بلکہ دوسری جانب اس امر کی نوید جاگ اٹھی ہے کہ صوبہ بلوچ اور بین الاقوامی مرتب کردہ تعلیمی اہداف کی مثبت سمت کو حاصل کر پائے گا۔ واضح رہے موجودہ حکومت کی ترجیحات میں تعلیم کے فروغ کو فوقیت حاصل ہے۔ حکومت بلوچستان نے مختصر عرصے میں ہی شہر اقدامات اٹھائے ہیں جنکے ثانوی سال بیال 2022-2023 میں محکمہ ثانوی تعلیم کے ترقیاتی بجٹ میں دور رس نتائج پر مبنی شہر منصوبے شامل کئے گئے ہیں ان منصوبوں میں 3389 ملین روپوں کی لاگت سے 226 کے منصوبے شامل کیے ہیں جاری جاری منصوبوں کی کل تعداد 347 اور ان کی لاگت 7491 ملین روپے ہے۔ اگر بجٹ کا احاطہ کیا جائے تو پیش سیکٹر کے مختلف محکموں میں محکمہ ثانوی تعلیم کا تعین میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے جبکہ بجٹ میں کل حصہ 5.27 فیصد رکھا گیا ہے۔ محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان نے اپنی اولین ترجیح سمجھتے ہوئے جو راہ اپنائی اور بین الاقوامی ایجنڈا یونیسیف جاری رہا تو اسکی منزل روشن اور تابناک مستقبل کی صورت میں اجرے کا دامن پکڑے گا باوجود بلوچستان کے سکولوں کی آبادی ہو پائے گی۔ حکومت بلوچستان نے محکمہ ثانوی تعلیم میں گزشتہ چھ سیشن کارکردگی میں فروغ تعلیم اور محکمہ تعلیم میں اصلاحاتی ایجنڈا کے تحت ہر اقدامات اٹھائے ہیں اسکی تعلیم شاہد ہی کبھی دیکھنے کو ملے جبکہ سہرا بہرصورت سیکرٹری ثانوی تعلیم عبدالرؤف بلوچ اور اسکی ٹیم کو جاتا ہے، ہم دوک اور اعلیٰ حکام کی تائید سب کی صورت میں اجرے کا دامن پکڑنے کا تحت ہے۔ پیشل کا میابیاں سمیٹنے میں۔ حالیہ بجٹ میں محکمہ ثانوی تعلیم کی مد میں نئے سکولوں کی فراہمی جس میں سکول کے بلڈنگ کی تعمیر کے سے معتمویں سکولوں کی چار دیواری کی تعمیر، بچوں کے لیے صاف پانی کی فراہمی، اسکولوں میں لیٹرین کی دستیابی، سپلر سسٹم سے نکلی کی فراہمی سمیت چھ ہزار ایک کی فراہمی کے لیے 7 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ہے ایک قوم اپنے ثقافتی، ذہنی اور فکری ورثے کو آنکھ دشمنوں تک پہنچانے ہے اور اس میں زندگی کے اس مقاصد سے آگاہ ہوا کرتی ہے جنھیں اس نے اختیار کیا ہے۔ تعلیم ایک ذہنی، جسمانی اور اخلاقی تربیت ہے اور اس کا مقصد اوپچ دوسرے کے ایسے تہذیب یافتہ مرد اور عورتیں پیدا کرنا ہے جو اپنے انسانوں کی حیثیت سے اور سے ریاست میں بطور ذمہ دار شہری اپنے فرائض انجام دینے کے اہل میر بازمری، ڈائریکٹر سکولز واحد شاکر بلوچ ہوں۔ بلوچستان میں تعلیم کے فروغ میں جس محکمے شامل ہیں جس میں محکمہ ثانوی تعلیم جو کہ پرائمری ایجوکیشن سے لے کر سیکنڈری سکول (میٹرک) تک، جبکہ بالیہ ایجوکیشن اور اعلیٰ تعلیم کے لیے محکمہ بالیہ ایجوکیشن اور ہیر گیری و اکنیکل ایجوکیشن کی ذمہ داری محکمہ ثانوی، بیورو ہر انجام دے رہی ہے۔ ایجوکیشن جینڈر انفارمیشن سسٹم 2019-20 کے بلوچستان ایجوکیشن اسٹیٹسٹیکس کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں اس وقت مجموعی طور پر محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر 15089 سکولز موجود ہیں۔ جس میں طلباء/بچیں کے سکولوں کی مجموعی تعداد 10122 جبکہ طالبات/بچیوں کے سکولوں کی تعداد 4967 ہے۔ ان تمام سکولوں کا احاطہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر بیان کی کل تعداد 12317 ہے 2020-25 کی مکمل عمل داری کو بہرصورت ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پالیسی سازی اور فروغ تعلیم کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کو بہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ اعلان میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر بیان برائے ایجوکیشن سیکٹر بیان اور اسکی محملہ رآمد و پیشرفت، صوبے میں غیر رسمی تعلیم کی پیشرفت اور مستقبل کے اہم سمت سمیت سماجی بہبود اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مربوط کوارڈینیشن، ASPIRE پروجیکٹ کی تعداد 1105 ہے جس میں 710 بچوں کے ہائی سکولز اور 395 بچیوں کے ہائی سکولز موجود ہیں۔ اگر ہائیر سیکنڈری سکولوں کی مجموعی تعداد کا احاطہ کریں تو اس کی تعداد 135 ہے جہاں طلباء کے لئے 78 اور طالبات کے لئے 57 ہائیر سیکنڈری سکول دستیاب ہیں۔ حکومت بلوچستان نے رواں مالی سال 2022-23 کی مالی سال میں متعدد نئے منصوبے دیے ہیں اور بہت سارے جاری منصوبے اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن کو پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کو بہتر طور پر جاری آمدی کے لیے پالیسی پلاننگ اینڈ مینجمنٹ یونٹ (PIUU)، نظامت تعلیمات (Directorate of Education)، ادارہ ضابطات و توسیع سینٹر (Bureau Extension Center)، ادارہ برائے نصاب و تدریس (of Curriculum & Provincial institute of teachers training)، بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ (BTBB)، بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (BBISE) اور بلوچستان اسسمنٹ و ایگزیمینیشن کمیشن کی معاونت حاصل ہے جو اپنے شعبوں میں بہترین انداز میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ 2017-2 کی مردم شماری کے تحت بلوچستان کی مجموعی آبادی 12.4 ملین نفوس پر مشتمل ہے، جس میں 8.2 ملین بالغ اور 34 اضلاع شامل ہیں جبکہ موجودہ حکومت نے مزید 3 اضلاع کی منظوری دی ہے جس میں مشرقی بلوچ، ضلع لورالائی اور ضلع موسیٰ شامل ہیں۔ اپنی منفرد محل وقوع، منتشر آبادی اور سہولیات کے فقدان سمیت دیگر درمیت مسیت اسکولوں کی سہولیات کی فراہمی جس میں سکول کے بلڈنگ کی تعمیر کے سے معتمویں اسکولوں کی چار دیواری کی تعمیر، بچوں کے لیے صاف پانی کی فراہمی، اسکولوں میں لیٹرین کی دستیابی، سپلر سسٹم سے نکلی کی فراہمی سمیت چھ ہزار ایک کی فراہمی کے لیے 7 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تعلیم کے ایک قوم اپنے ثقافتی، ذہنی اور فکری ورثے کو آنکھ دشمنوں تک پہنچانے ہے اور اس میں زندگی کے اس مقاصد سے آگاہ ہوا کرتی ہے جنھیں اس نے اختیار کیا ہے۔ تعلیم ایک ذہنی، جسمانی اور اخلاقی تربیت ہے اور اس کا مقصد اوپچ دوسرے کے ایسے تہذیب یافتہ مرد اور عورتیں پیدا کرنا ہے جو اپنے انسانوں کی حیثیت سے اور سے ریاست میں بطور ذمہ دار شہری اپنے فرائض انجام دینے کے اہل میر بازمری، ڈائریکٹر سکولز واحد شاکر بلوچ ہوں۔ بلوچستان میں تعلیم کے فروغ میں جس محکمے شامل ہیں جس میں محکمہ ثانوی تعلیم جو کہ پرائمری ایجوکیشن سے لے کر سیکنڈری سکول (میٹرک) تک، جبکہ بالیہ ایجوکیشن اور اعلیٰ تعلیم کے لیے محکمہ بالیہ ایجوکیشن اور ہیر گیری و اکنیکل ایجوکیشن کی ذمہ داری محکمہ ثانوی، بیورو ہر انجام دے رہی ہے۔ ایجوکیشن جینڈر انفارمیشن سسٹم 2019-20 کے بلوچستان ایجوکیشن اسٹیٹسٹیکس کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں اس وقت مجموعی طور پر محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر 15089 سکولز موجود ہیں۔ جس میں طلباء/بچیں کے سکولوں کی مجموعی تعداد 10122 جبکہ طالبات/بچیوں کے سکولوں کی تعداد 4967 ہے۔ ان تمام سکولوں کا احاطہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر بیان کی کل تعداد 12317 ہے 2020-25 کی مکمل عمل داری کو بہرصورت ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پالیسی سازی اور فروغ تعلیم کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کو بہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ اعلان میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر بیان برائے ایجوکیشن سیکٹر بیان اور اسکی محملہ رآمد و پیشرفت، صوبے میں غیر رسمی تعلیم کی پیشرفت اور مستقبل کے اہم سمت سمیت سماجی بہبود اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مربوط کوارڈینیشن، ASPIRE پروجیکٹ کی تعداد 1105 ہے جس میں 710 بچوں کے ہائی سکولز اور 395 بچیوں کے ہائی سکولز موجود ہیں۔ اگر ہائیر سیکنڈری سکولوں کی مجموعی تعداد کا احاطہ کریں تو اس کی تعداد 135 ہے جہاں طلباء کے لئے 78 اور طالبات کے لئے 57 ہائیر سیکنڈری سکول دستیاب ہیں۔ حکومت بلوچستان نے رواں مالی سال 2022-23 کی مالی سال میں متعدد نئے منصوبے دیے ہیں اور بہت سارے جاری منصوبے اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن کو پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کو بہتر طور پر جاری آمدی کے لیے پالیسی پلاننگ اینڈ مینجمنٹ یونٹ (PIUU)، نظامت تعلیمات (Directorate of Education)، ادارہ ضابطات و توسیع سینٹر (Bureau Extension Center)، ادارہ برائے نصاب و تدریس (of Curriculum & Provincial institute of teachers training)، بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ (BTBB)، بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (BBISE) اور بلوچستان اسسمنٹ و ایگزیمینیشن کمیشن کی معاونت حاصل ہے جو اپنے شعبوں میں بہترین انداز میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ 2017-2 کی مردم شماری کے تحت بلوچستان کی مجموعی آبادی 12.4 ملین نفوس پر مشتمل ہے، جس میں 8.2 ملین بالغ اور 34 اضلاع شامل ہیں جبکہ موجودہ حکومت نے مزید 3 اضلاع کی منظوری دی ہے جس میں مشرقی بلوچ، ضلع لورالائی اور ضلع موسیٰ شامل ہیں۔ اپنی منفرد محل وقوع، منتشر آبادی اور سہولیات کے فقدان سمیت دیگر درمیت مسیت اسکولوں کی سہولیات کی فراہمی جس میں سکول کے بلڈنگ کی تعمیر کے سے معتمویں اسکولوں کی چار دیواری کی تعمیر، بچوں کے لیے صاف پانی کی فراہمی، اسکولوں میں لیٹرین کی دستیابی، سپلر سسٹم سے نکلی کی فراہمی سمیت چھ ہزار ایک کی فراہمی کے لیے 7 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ حالیہ بجٹ میں محکمہ ثانوی تعلیم کی مد میں نئے سکولوں کی تعمیر اور مرمت مسیت اسکولوں میں سہولیات کی فراہمی جس میں سکول کے بلڈنگ کی تعمیر کے سے معتمویں اسکولوں کی چار دیواری کی تعمیر، بچوں کے لیے صاف پانی کی فراہمی، اسکولوں میں لیٹرین کی دستیابی، سپلر سسٹم سے نکلی کی فراہمی سمیت چھ ہزار ایک کی فراہمی کے لیے 7 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ہے ایک قوم اپنے ثقافتی، ذہنی اور فکری ورثے کو آنکھ دشمنوں تک پہنچانے ہے اور اس میں زندگی کے اس مقاصد سے آگاہ ہوا کرتی ہے جنھیں اس نے اختیار کیا ہے۔ تعلیم ایک ذہنی، جسمانی اور اخلاقی تربیت ہے اور اس کا مقصد اوپچ دوسرے کے ایسے تہذیب یافتہ مرد اور عورتیں پیدا کرنا ہے جو اپنے انسانوں کی حیثیت سے اور سے ریاست میں بطور ذمہ دار شہری اپنے فرائض انجام دینے کے اہل میر بازمری، ڈائریکٹر سکولز واحد شاکر بلوچ ہوں۔ بلوچستان میں تعلیم کے فروغ میں جس محکمے شامل ہیں جس میں محکمہ ثانوی تعلیم جو کہ پرائمری ایجوکیشن سے لے کر سیکنڈری سکول (میٹرک) تک، جبکہ بالیہ ایجوکیشن اور اعلیٰ تعلیم کے لیے محکمہ بالیہ ایجوکیشن اور ہیر گیری و اکنیکل ایجوکیشن کی ذمہ داری محکمہ ثانوی، بیورو ہر انجام دے رہی ہے۔ ایجوکیشن جینڈر انفارمیشن سسٹم 2019-20 کے بلوچستان ایجوکیشن اسٹیٹسٹیکس کی رپورٹ کے مطابق صوبے میں اس وقت مجموعی طور پر محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر 15089 سکولز موجود ہیں۔ جس میں طلباء/بچیں کے سکولوں کی مجموعی تعداد 10122 جبکہ طالبات/بچیوں کے سکولوں کی تعداد 4967 ہے۔ ان تمام سکولوں کا احاطہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر بیان کی کل تعداد 12317 ہے 2020-25 کی مکمل عمل داری کو بہرصورت ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پالیسی سازی اور فروغ تعلیم کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کو بہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ اعلان میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر بیان برائے ایجوکیشن سیکٹر بیان اور اسکی محملہ رآمد و پیشرفت، صوبے میں غیر رسمی تعلیم کی پیشرفت اور مستقبل کے اہم سمت سمیت سماجی بہبود اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مربوط کوارڈینیشن، ASPIRE پروجیکٹ کی تعداد 1105 ہے جس میں 710 بچوں کے ہائی سکولز اور 395 بچیوں کے ہائی سکولز موجود ہیں۔ اگر ہائیر سیکنڈری سکولوں کی مجموعی تعداد کا احاطہ کریں تو اس کی تعداد 135 ہے جہاں طلباء کے لئے 78 اور طالبات کے لئے 57 ہائیر سیکنڈری سکول دستیاب ہیں۔ حکومت بلوچستان نے رواں مالی سال 2022-23 کی مالی سال میں متعدد نئے منصوبے دیے ہیں اور بہت سارے جاری منصوبے اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن کو پیشہ وارانہ ذمہ داریوں کو بہتر طور پر جاری آمدی کے لیے پالیسی پلاننگ اینڈ مینجمنٹ یونٹ (PIUU)، نظامت تعلیمات (Directorate of Education)، ادارہ ضابطات و توسیع سینٹر (Bureau Extension Center)، ادارہ برائے نصاب و تدریس (of Curriculum & Provincial institute of teachers training)، بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ (BTBB)، بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (BBISE) اور بلوچستان اسسمنٹ و ایگزیمینیشن کمیشن کی معاونت حاصل ہے جو اپنے شعبوں میں بہترین انداز میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ 2017-2 کی مردم شماری کے تحت بلوچستان کی مجموعی آبادی 12.4 ملین نفوس پر مشتمل ہے، جس میں 8.2 ملین بالغ اور 34 اضلاع شامل ہیں جبکہ موجودہ حکومت نے مزید 3 اضلاع کی منظوری دی ہے جس میں مشرقی بلوچ، ضلع لورالائی اور ضلع موسیٰ شامل ہیں۔ اپنی منفرد محل وقوع، منتشر آبادی اور سہولیات کے فقدان سمیت دیگر درمیت مسیت اسکولوں کی

1

بیکتری ای اسکی ہی جاسپ سے پی ای آئی ایزائیم تیار کرنے کی کوئی آسان تکنیک ہے، میں یہ اختصار مختصر کرنے کو

حکومت آئی ایم ایف کا بلوچستان میں لیبر قوانین بارے معیار تسلیم نہیں، خان زمان

منظوری کے باوجود صنعتی اداروں سمیت دیگر پبلک و پرائیویٹ سیکٹر و سرکاری اداروں کے ملازمین کو انجمن سازی کے حق سے محروم رکھنا انصاف نہیں

چیئرمین لیبر آرگنائزیشنز (آئی ایل او) کی نمائندہ میں بلوچستان میں لیبر قوانین عمل پورا کا پورا نہ کرنے کے حوالے سے بلوچستان میں کیا ہے کہ لیبر قوانین کے حوالے سے بلوچستان میں ایک اور دیگر صوبوں میں مثلاً قوانین کی صورت تسلیم نہیں کیے جاتے ہیں کے اگر سندھ جائیں تو وہاں پر

بیقیہ 29 سٹوریز پر بلاڈیٹرز

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان بلیدی میں لیبر ڈیپارٹمنٹ جنرل قائم خان ڈپٹی کمشنر جنرل عبدالمعروف آزاد مبارک عبدالعزیز شاہوانی محمد عرائک دین محمد محمد حسنی ذوالدین ٹٹی عابد بارک خان کھاری بلگ وحید کاکڑ ظفر خان مرتضیٰ احمد صہیب اللہ الوکھیل محمد عوفی مزید شاہوانی حاجی غلام ہاشم اور دیگر مزدور و ملازم تنظیموں کے رہنماؤں نے بیان

سیلاب متاثرین کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرینگے، قربان علی مگسی

جن افراد کے نقصانات ہوئے ہیں بہت جلد ان کا ازالہ کیا جائے گا، ڈی سی کوہلو

کوہلو (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر کوہلو کے ہدایات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی نے اپنے آفس میں علاقہ بارشوں کے نقصانات کے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے کہا کہ کوہلو میں علاقہ بارشوں میں اللہ کے فضل و کرم سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا ہے البتہ مون سون بارشوں سے کچھ نقصانات ہوئے ہیں اپنی کمشنر ہائی کورٹ کے ہدایات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی نے اپنے آفس میں علاقہ بارشوں کے نقصانات کے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے کہا کہ کوہلو میں علاقہ بارشوں میں

بقیہ 30 سٹوریز پر بلاڈیٹرز

سیلابی ریلوں کی وجہ ڈیم بھی بھر گئے، ڈاکٹر عتیق

اللہ پاک کے فضل و کرم سے کوئی خاص جانی و مالی نقصان نہیں ہوا

لورالائی (ر ن) جس طرح ملک بھر اور بلوچستان میں شدید اور طوفانی بارشیں ہوئیں اس طرح ضلع لورالائی میں بھی بارشوں کے سلسلے میں کوئی ڈیم بھی بھرے گئے لیکن اللہ پاک کے فضل و کرم سے کوئی خاص جانی و مالی نقصان نہیں ہوا ہے مون سون بارشوں سے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن لورالائی کے سلسلے میں کئی ڈیم بھی بھر گئے لیکن اللہ پاک کے فضل و کرم سے

لاہور: پی ٹی آئی کے وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی پنجاب اسمبلی کی بلڈنگ سے باہر آ رہے ہیں

کیسکو کی نادہندگان کیخلاف کارروائی

عدم ادائیگی پر 1 ٹرانسفارمر اتار دیئے گئے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی نادہندگان اور غیر قانونی کنکٹر ہٹانے کے خلاف کارروائیاں جاری ہے اس سلسلے میں کیسکو سیٹلائٹ سرکل کوئٹہ کی ٹیموں نے جلی نور

فیڈر سے منسلک علی محل اور اس سے منسلک متعلقہ علاقوں کا رادی کی جس کے دوران مجموعی طور پر 11 ٹرانسفارمر اتار دیئے گئے جن میں سے 2 بغیر

بقیہ 36 سٹوریز پر بلاڈیٹرز

سیلابی ریلوں متاثرہ علاقوں میں ہونیوالے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، جمعیت

سیلابی صورتحال سے بڑی تعداد میں بچے اور خواتین جاں بحق ہونے والوں میں شامل ہیں اور سینکڑوں مکانات متاثر ہوئے ہیں

متاثرہ علاقوں بند اوڑک اور ملحقہ علاقوں سرخ فرگئی سرخولہ چشمہ اچوتی ناؤں گلی میں بجلی کے بنیادی پلیٹ فارم پر ریلیف اور سکیمیں آپریشن کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق صوبائی جوائنٹ سیکرٹری جنرل نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکریٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا محمد ایوب حافظ عبدالواحد حافظ شبیر احمد مفتی رحمت اللہ حافظ حبیب الرحمن عابد علی، اسلام خان رفیق صوبائی جوائنٹ سیکرٹری جنرل نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکریٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا محمد ایوب حافظ

بقیہ 40 سٹوریز پر بلاڈیٹرز

سپریم کورٹ، نیب ترامیم کیخلاف عمران خان کی درخواست پر وفاقی حکومت کو نوٹس

اسلام آباد ہائی کورٹ میں زیر سماعت درخواست پر پہلے فیصلہ کرنے دیا جائے، جسٹس منصور علی شاہ

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے قومی احتساب بیورو (نیب) ترامیم کے خلاف پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی درخواست پر حکومت کو نوٹس جاری کر دیا۔ چیف

جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں جسٹس اعجاز الاحسن اور جسٹس منصور علی شاہ پر مشتمل تین رکنی بنچ نے نیب آرڈیننس میں ترمیمی کے خلاف درخواست پر حکومت کو نوٹس جاری کر دیا۔ چیف

بقیہ 41 سٹوریز پر بلاڈیٹرز

آرمی چیف سے چینی سفیر لونگ رونگ کی ملاقات

باہمی دلچسپی، دفاعی تعاون سمیت کئی امور پر گفتگو

راولپنڈی (این این آئی) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے چینی سفیر لونگ رونگ نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی، دفاعی تعاون سمیت کئی امور پر پیش رفت اور علاقائی سلامتی صورتحال پر

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایف سی کے زیر اہتمام متاثرین میں کھانا تقسیم کیا جا رہا ہے

ادارہ جاتی سپورٹس کی بحالی کی تجویز زیر غور ہے، مرتضیٰ جاوید

بابی کی عظمت رفتہ کی بحالی کیلئے اقدامات ضروری ہیں، وزیر مملکت برائے داخلہ عبدالرحمن کانجو

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کا بجٹ اجلاس کنوینشن سینٹر میں شروع ہوا، جو سٹیشن کمیشن کا تحریری معاہدہ موجود ہے، مشیر داخلہ کی پریس کانفرنس

کراچی (این این آئی) مشیر داخلہ بلوچستان ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حکومت بلا سیاست کفر و نہیں کرتی اور نہ کمیٹی کے ذریعے پبلک سطح سے پریس کانفرنس کرتے

حکومت یا ریاست کمزور نہیں اور دھمکی کے ذریعے بلیک میل ہوگی، ضیاء اللہ

ہم اب بھی شرکا کو دھرنا پر امن طور پر ختم کرنے کیلئے قائل کرینگے، شرکا نہ مانے تو مجبوراً قانون کو اپنا راستہ اختیار کرنا پڑیگا

حکومت نے مطالبہ زین سے مذاکرات کیے اور تحریری معاہدہ ہوا، جو ڈسٹرکٹ کمیشن کا تحریری معاہدہ موجود ہے، مشیر داخلہ کی پریس کانفرنس

کراچی (این این آئی) مشیر داخلہ بلوچستان ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حکومت یا ریاست کمزور نہیں اور نہ کمیٹی کے ذریعے پبلک سطح سے پریس کانفرنس کرتے

بوئے مطالبہ زین مشیر داخلہ بلوچستان ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حکومت یا ریاست کمزور نہیں اور نہ کمیٹی کے ذریعے پبلک سطح سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ک